



## سوال

(324) پھوپھی کا حصہ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کی شادی اس کے چچا زاد سے ہوئی، عرصہ میں سال سے کوئی اولاد پیدا نہیں ہوئی، اب وہ فوت ہو گئی ہے اس کے ورثہ میں سے صرف ایک خاوند ہے اور اس کی پھوپھی بھی زندہ ہے، اس صورت میں اس کے ترکہ کا کون کا حقدار ہوگا، کیا پھوپھی کو کچھ ملے گا یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں فوت ہونے والی لڑکی لا ولد ہے، اس کا خاوند نصف ترکہ کا حقدار ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ یَكُنْ لَكُنَّ وَلَدٌ ۖ [1]

”اور تمہارے لیے نصف ہے اس ترکہ سے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں بشرطیکہ ان کی اولاد نہ ہو۔“

خاوند کو نصف دے کر جو باقی بچا ہے اس کا حقدار بھی خاوند ہے کیونکہ وہ اس کا قریبی مذکر رشتہ دار ہے، عصبہ ہونے کی حیثیت سے وہ باقی جائیداد کا حقدار ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”مقرر حصہ حقداروں کو دینے کے بعد جو باقی بچے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کا ہے۔“ [2]

اس صورت میں خاوند نے دو جہتوں سے حصہ لیا ہے ایک جہت مقررہ حصہ لینے کی ہے اور دوسری جہت باقی ماندہ ترکہ لینے کی ہے، کیونکہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قریبی رشتہ دار نہیں ہے، پھوپھی کو کچھ نہیں ملے گا، شریعت میں اس کا کوئی حصہ نہیں لہذا وہ محروم ہے، مختصر یہ کہ مرنے والی عورت کا تمام ترکہ خاوند لے گا۔ واللہ اعلم

[1] النساء: ۱۲۔

[2] صحیح بخاری، الفرائض: ۶۷۷۔



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 284

محدث فتویٰ